رِم جِھم رِم جِھم

برسات ہو رہی ہے
گرمی کو دھو رہی ہے

پودے نہا رہے ہیں
پتے سجا رہے ہیں
تالاب گا رہے ہیں
بگلے بلا رہے ہیں

رِم جِھم کے تال سُر پر
برسات ہو رہی ہے

قطرے اچھل رہے ہیں
مینڈک مچل رہے ہیں
بچے نکل رہے ہیں
کیچڑ پہ چل رہے ہیں

رِم جھِم کے تال سُر پر
برسات ہو رہی ہے

لہروں کو سہہ رہی ہے
پانی میں بہہ رہی ہے
کاغذ کی ایک ناؤ
مُنّی سے کہہ رہی ہے
برکھا کے گیت گاؤ
برسات ہو رہی ہے

۱- پڑھو اور سمجھو۔

رِم جِھم : بارش برسنے کی آواز

تال سر : گانے کا انداز، قاعدہ

برکھا : برسات

۲- سوچو اور بتاؤ۔

الف - کون نہا رہے ہیں؟

ب - بچے کیا کر رہے ہیں؟

ج - پانی میں کیا بہہ رہا ہے؟

د - کاغذ کی ناؤ، مُنّی سے کیا کہہ رہی ہے؟

۳- خالی جگہوں کو پُر کرو۔

پودے _______ رہے ہیں

_______ سجا رہے ہیں

کاغذ کی ایک _______

پانی میں _______ رہی

تم بھی _______ آؤ

برکھا کے گیت _______

۴- اس نظم کو بلند آواز سے پڑھو اور لکھو۔

۵- جملے بناؤ۔

برسات ، گرمی ، پودے، کاغذ، سڑک

۶- بے جوڑ الفاظ کے نیچے لکیر کھینچو۔

برسات، چھتری، سورج

تالاب، گاڑی، مچھلی

کیچڑ، پانی، ناؤ